تعطیلاتِ موسمِ سرما

دوسری سہ ماہی

چھٹیوں کا کام / جائزہ / سرگرمیاں

سیشن ۲۰۲۰ء تا ۲۰۲۱ء

اُردو جماعت: چہارم

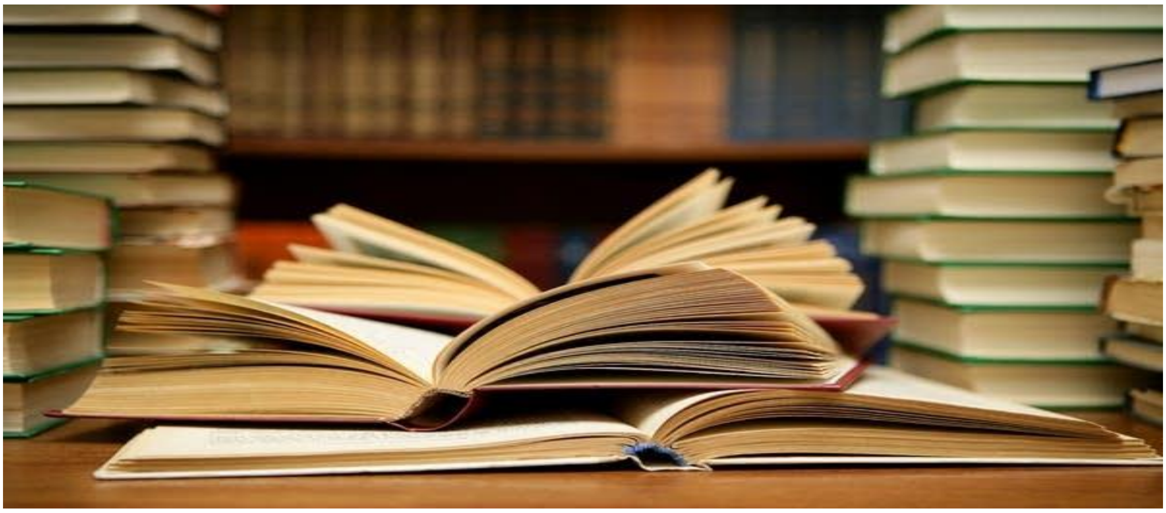

نام: طالبعلم / طالبہ: ___________

سیکشن: ___________

رول نمبر: ___________

ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج دیپالپور

بلاک سلیبس سیشن 21 – 2020

دوسری میعاد

جماعت: چہارم

سبق (ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار، یومِ آزادی، پرندے کی فریاد، خلیفہ کی دانش مندی، مینارِ پاکستان، میجر عزیز بھٹی شہید، سوہنی دھرتی، امی ڈاکٹر کیوں بنیں، احسن کی عید) مرکزی خیال: (ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار، پرندے کی فریاد) خلاصہ: (خلیفہ کی دانش مندی)۔ **امتیازی اردو گرامر**۔ قواعد:۔ فعل۔ اسم نکرہ۔ اسم معرفہ۔ فعل (تعریف اور مثالیں) الفاظ متضاد (صفحہ نمبر 27 (کالم نمبر 3) صفحہ نمبر 28 واحد جمع: 20، 21، 22 (تختی نمبر (4، 5، 6) مذکر مونث **درسی کتاب کہانیاں:** اتفاق میں برکت ہے، لالچ بری بلا، نیکی کا بدلہ نیکی۔ درخواست برائے معافی جرمانہ، درخواست برائے رخصت بڑے بھائی کی شادی میں شمولیت، درخواست برائے رخصت بوجہ ضروری کام۔ **تفہیم عبارت** (کسی بھی پیراگراف میں سے پانچ سوالات کے جواب لکھنا)۔ **نثری مفہوم** نظم: محنت۔ (تصویری کہانی 5 نمبر) **نوٹ:** بچوں کو ہے، ہیں، کی، گی، گیئں، جاتی، جاتیں، رہی، رہیں، پڑھتی، پڑھتیں اور ملتے جلتے الفاظ کا استعمال ورک شیٹ پر کروایئں اردو گنتی ایک تا سو تک اور ہر سبق میں سے مشکل ترین پانچ الفاظ املا کے طور پر کاپی پر کروایئں جایئں۔	**پنجاب ٹیکسٹ 4 (اردو) بک بورڈ لاہور**

تاریخ:۲۶۔نومبر۲۰۲۰ء **دن: جمعرات**

نظم: پرندے کی فریاد

عنوان: الفاظ معانی، اشعار کی تشریح

تدریسی مقاصد: مشکل الفاظ کے معانی بتانا، اشعار کی تشریح سکھانا،

شاعر کا تعارف:

علامہ اقبال ۹ نومبر ۱۸۷۷ میں سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ میں لاہور میں وفات پا گئے۔ آپ نے پاکستان بنانے کا خواب دیکھا۔ آپ کو بیسویں صدی کے عربی، فارسی، اردو اور پنجابی کے ہزاروں شعر از بر تھے۔ آپ پاکستان کے قومی شاعر تھے۔

الفاظ	معانی	معانی
چہچہانا	پرندوں کی آوازیں	
پنجرا	قید خانہ	
صدائیں	آوازیں	

آتا ہے یاد مجھ کو گزرا ہوا زمانہ
وہ باغ کی بہاریں، وہ سب کا چہچہانا
آزادیاں کہاں وہ اب اپنے گھونسلے کی
اپنی خوشی سے آنا، اپنی خوشی سے جانا
آتی نہیں صدائیں اس کی مرے قفس میں
ہوتی مری رہائی اے کاش! میرے بس میں

شعر نمبر۱: آتا ہے یاد مجھ کو گزرا ہوا زمانہ

وہ باغ کی بہاریں وہ سب کا چہچہانا

مفہوم: شاعر کہتا ہے قیدی پرندہ اپنا گزرا ہوا زمانہ یاد کر رہا ہے۔ وہ اپنی آزادی کے دنوں کو اور ساتھیوں کو یاد کر رہا ہے۔ وہ پریشان ہو رہا ہے کہ جب وہ آزاد تھا وہ خوشی سے گھومتا پھرتا تھا وہ اپنی خوشی سے کہیں بھی آجا سکتا تھا۔ اب اسے باقی پرندوں کی آوازیں بھی سنائی نہیں دیتی۔

شعر ۲: آزادیاں کہاں وہ اب اپنے گھونسلے کی

اپنی خوشی سے آنا، اپنی خوشی سے جانا

امفہوم: پرندہ قید میں بہت اداس ہے۔ وہ سوچ رہا ہے کہ معلوم نہیں وہ کب آزاد ہو گا خوشی سے کہیں آجا سکے گا

شعر ۳: آتی نہیں صدائیں اس کی مرے قفس میں

ہوتی مری رہائی اے کاش میرے بس میں

مفہوم: قید میں اداس پرندہ یہ کہہ رہا ہے کہ معلوم نہیں کب میں اس قید سے آزاد ہوں گا۔ کاش میری رہائی میرے بس میں ہوتی کیونکہ مجھے میرے دوسرے ساتھی پرندوں کی آوازیں تک سنائی نہیں دیتیں۔

شعر ۴: کیا بدنصیب ہوں میں گھر کو ترس رہا ہوں

ساتھی تو ہیں میں ، میں قید پڑا ہوں

مفہوم:

شاعر کہتا ہے کہ پرندہ بہت اداس ہے کیونکہ وہ قید میں ہے اس کو اپنا گھر یاد آرہا ہے۔ وہ بہت بدنصیب ہے کہ اپنے گھونسلے کو ترس رہا ہے جبکہ اسکے ساتھی اپنے وطن میں گھوم رہے ہیں۔

سبق: پرندے کی فریاد

عنوان: الفاظ معانی، اشعار کی تشریح

تدریسی مقاصد: مشکل الفاظ کے معانی بتانا، اشعار کی تشریح سکھانا

شاعر: علامہ اقبال

الفاظ	معانی	معانی
قید	جیل خانہ	
قسمت	نصیب	
دکھڑا	دکھ	
چھوڑنا	آزاد کرنا	

شعر ۵: آئی بہار، کلیاں پھولوں کی ہنس رہی ہیں

میں اس اندھیرے گھر میں قسمت کو رو رہا ہوں

مفہوم: شاعر کہتا ہے کہ پرندہ سوچ رہا ہے کہ بہار آئی ہے ہر طرف کلیاں اور پھول کھل رہے ہیں اور میں قید خانے میں پڑا ہوا ہوں اور اپنی قسمت کو کوس رہا ہوں کہ میں اس بہار میں بھی اندھیرے پنجرے میں قید ہوں۔

شعر نمبر ۶: اس قید کا الٰہی! دکھڑا کسے سناؤں؟

ڈر ہے قفس میں میں غم سے مر نہ جاؤں

مفہوم: شاعر کہتا ہے کہ پرندے کو سمجھ نہیں آ رہی کہ وہ کس کو اپنی دل کی بات بتائے اور کس سے مدد مانگے جو اس کو قید سے رہائی دلا دے وہ اداس ہے کہ اس قید میں غم سے مر نہ جائے۔

شعر ۷: آزاد مجھ کو کر دے، او قید کرنے والے

میں بے زباں ہوں قیدی، تو چھوڑ کر دعا لے

مفہوم: قیدی پرندہ فریاد کر رہا ہے کہ مجھے قید کرنے والے مجھے آزاد کر دے تاکہ میں ساتھیوں کہ ساتھ اپنے وطن آزاد رہ سکوں۔ اگر تو ایسا کرے گا تو میں تجھے دعا دوں گا کیونکہ بے زباں کی دعا فوراً قبول ہوتی ہے۔

سبق: پرندے کی فریاد

عنوان: مرکزی خیال اور مشق

تدریسی مقاصد: نظم کو سمجھانا ہم آواز الفاظ سکھانا درست معانی کے گرد دائرہ لگوانا

سوال نمبر 1: ہم آواز الفاظ لکھیں۔

الفاظ	ہم آواز الفاظ	ہم آواز الفاظ	مشق کریں
رہائی	جمائی		
غم	دم		
زمانہ	بہانہ		
یاد	کھاد		
رونا	سونا		

سوال نمبر ۲: درست معانی کے گرد دائرہ لگائیں۔

i۔ پرندے چہچہا رہے ہیں۔

ا۔ اونچا اڑنا　ب۔ آزاد گھومنا　ج۔ گیت گانا

ii۔ زخمیوں کی مدد کے لیے صدائیں گونج رہی تھیں۔

ا۔ آوازیں　ب۔ بھاگ دوڑ　ج۔ درد

iii۔ بڑھیا اپنا دکھڑا بیان کر رہی تھیں۔

ا۔ دکھی داستان　ب۔ مزاحیہ کہانی　ج۔ دلچسپ قصہ

iv۔ ایک خوبصورت طوطا قفس میں تھا۔

ا۔ پنجرہ　ب۔ غار　ج۔ پیڑ

v۔ قیدی اپنی رہائی چاہتا تھا۔

ا۔ کمائی　ب ۔ خوراک　ج۔ آزادی

مرکزی خیال: اس نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ زندگی کا حقیقی لطف آزاد شخص ہی اٹھا سکتا ہے۔ غلام یا کسی بھی طرح کی قید میں گرفتار کوئی بھی شخص زندگی میں اداس اور پریشان ہی رہتا ہے جیسے ایک قیدی پرندہ فریاد کر رہا ہے کہ مجھے قید سے رہائی دے دو کیونکہ مجھے اپنا گھر اور دوست یاد آ رہے ہیں۔ مجھے آزاد کر کے مجھ سے دعا لو۔

سبق: پرندے کی فریاد

عنوان: مشق

تدریسی مقاصد: الفاظ کے جملے بنانا سکھانا، سوالات کے جواب لکھنا سکھانا، الفاظ کی ضد سکھانا

جملے	الفاظ
پرندہ قفس میں اداس ہے۔	قفس
صبح کے وقت پرندے چہچہاتے ہیں۔	چہچہانا
پنجرے میں بند پرندہ رہائی چاہتا ہے۔	رہائی
پرندے نے اپنا دکھڑا سنایا۔	دکھڑا
پرندوں کو قید نہ کرو۔	قید

سوال: ان سوالات کے جوابات دیں۔

۔ آپ بتائیں کہ اس نظم میں کتنے اشعار ہیں۔ (اس نظم سات اشعار ہیں)

جواب:

____

ii۔ پرندے کو قید میں کیا یاد آرہا ہے؟ (پرندے کو گزرا ہوا زمانہ یاد آرہا تھا جب وہ ایک باغ میں اپنے گھونسلے میں آزاد تھا)

جواب:____

iii۔ پرندے کے ساتھی کہاں تھے؟ (پرندے کے ساتھی وطن میں تھے)

جواب:____

iv۔ پرندے کی فریاد کے شاعر کون ہیں؟ (علامہ اقبال ہیں)

جواب:____

متضاد	الفاظ
	غائب
	غلامی
	سرد
	غلط
	قید

تاریخ:۲۷۔نومبر ۲۰۲۰ء

دن:جمعۃ المبارک

عنوان: فعل اردو گرامر صفحہ نمبر 16

تدریسی مقاصد:گرامر کے ذریعے اردو لکھنا پڑھنا سکھانا

فعل:وہ لفظ ہے جس سے کسی کام کا کرنا،ہونا یا سہنا زمانے کے لحاظ سے ظاہر ہو۔

مثالیں:

علی لاہور جائے گا۔

بچہ روتا تھا۔

مالی نے پودہ لگایا وغیرہ۔

دستخط والدین:

تاریخ:۲۸۔نومبر ۲۰۲۰ء

دن:ہفتہ

سبق:پرندے کی فریاد

جائزہ ۲۰/

عنوان: نظم پرندے کی فریاد، فعل

سوال نمبر ۱:الفاظ کے معانی لکھیں۔۵/

الفاظ	معانی
چہچہانا	
صدائیں	
دکھڑا	
قفس	
رہائی	

سوال نمبر ۲: نظم پرندے کی فریاد کا مرکزی خیال لکھیں۔۵/

سوال نمبر ۳:الفاظ کے متضاد لکھیں۔۳/

الفاظ	متضاد

سرد	
قید	
غلط	

سوال نمبر ۴۔ پرندے کو قید میں کیا یاد آرہا ہے؟ ۲/

جواب:____________________

سوال نمبر ۵: فعل کی تعریف لکھیں اور مثالیں دیں۔ ۵/

دستخط والدین:____________________

تاریخ: ۳۰۔نومبر ۲۰۲۰ء

دن: پیر

سبق: خلیفہ کی دانش مندی

عنوان: پڑھائی، صفحہ 105

تدریسی مقاصد: **فضول خرچی سے بچنے کی ترغیب دینا**

مشق کریں	معانی	الفاظ
	زمانہ	دور
	گزراہوازمانہ	گذشتہ
	بھلائی	فلاح
	مجبور تلقین	قاصر ترغیب
	کاموں	امور
	خبر	اطلاع
	حکومت کاوقت	دورحکومت
	غیر ضروری خرچ	فضول خرچی
	ارادو۔وعدہ	عہد

مشقی سوالات

تدریسی مقاصد: درست املا کی پہچان کروانا، درست معانی کے گرد دائرہ لگوانا۔

ترضیب	ترغیب	ترکیب
قاسر	کاصر	قاصر
فلاع	فلاح	فلاہ

خرچھ	کھرچ	خرچ

سوال نمبر ۲: الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرہ بنائیں۔

i۔ حضرت عمر بن عبد العزیز نے گزشتہ دور کی یاد تازہ کر دی۔

.ا۔ سنہرے ب۔ گزرا ہوا۔ ج۔ اسلامی

ii۔ ہمیں انسانی فلاح کے لئے کام کرنا چاہیے۔

ا۔ برائی ب۔ بھلائی ج۔ دولت

iii۔ حضرت عمر بن عبد العزیز نے سپہ سالار کو سادگی کی ترغیب دی۔

ا۔ التجا کرنا ب۔ تلقین کرنا ج۔ منتخب کرنا

iv۔ نعیم آج سکول آنے سے قاصر ہے۔

ا۔ ڈرتا ب۔ ناخوش ج۔ مجبور

v۔ حضرت عمر بن عبد العزیز نے سپہ سالار سے اہم امور پر بات کی۔

ا۔ راستوں ب۔ کاموں ج۔ انسانوں

عنوان: بقیہ مشق

تدریسی مقاصد: الفاظ کے جملے سکھانا

سوالات کے جواب تحریر کر سکیں

سوال نمبر ۴: الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
امور	میں نے آپ سے ضروری اہم امور پر بات کرنی ہے۔
ترغیب	حضرت عمر بن عبد العزیز نے سپہ سالار کو سادگی کی ترغیب دی۔
قاصر	نعیم آج سکول آنے سے قاصر ہے۔
فلاح	ہمیں انسانی فلاح کے لئے کام کرنا چاہیے۔
فضول خرچ	فضول خرچ شیطان کا بھائی ہے۔

سوال نمبر ۵: سوالات کے جواب دیں۔

1۔ حضرت عمر بن عبد العزیز سرکاری خزانے کو کہاں خرچ کرتے تھے ؟(حضرت عمر بن عبد العزیز سرکاری خزانے کو عام آدمی کی فلاح کے لئے خرچ کرتے تھے ۔)

جواب:۔۔۔

2- حضرت عمر بن عبد العزیز نے باورچی سے کیا کہا؟(حضرت عمر بن عبد العزیز نے باورچی سے کہا کہ لذیذ کھانے تیار کرے اور ساتھ جو کا دلیہ بھی بنائے)

جواب:۔۔۔

:3- سپہ سالار کب تک دلیہ کھاتا رہا؟(جب تک اس کا پیٹ بھر نہ گیا)

جواب:۔۔۔

4۔ خلیفہ کا فرمان سننے کے بعد سپہ سالار نے کیا عہد کیا؟(خلیفہ کا فرمان سننے کے بعد سپہ سالار نے زندگی سادگی سے گزارنے کا عہد کیا)

جواب:۔۔۔

دستخط والدین:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ:یکم۔دسمبر۲۰۲۰ء **دن:منگل**

اردو:ب

امتیازی گرائمر

عنوان: کہانی اتفاق میں برکت

تدریسی مقاصد: اردو لکھنا پڑھنا سکھانا اور بچوں کو دلچسپی میں اضافہ کرنا۔

دستخط والدین:

تاریخ:۲۔دسمبر ۲۰۲۰ء **دن:بدھ**

سبق: خلیفہ کی دانش مندی کی کہانی اور اتفاق میں برکت

عنوان: جائزہ ۲۰/

تدریسی مقاصد: طلبا کی ذہنی آزمائش

سوال نمبر 1: الفاظ کے معانی لکھیں ۵/

الفاظ	معانی
امور	
ترغیب	
گزشتہ	
قاصر	
فلاح	

سوال نمبر ۲: جملے بنائیں۔ ۴/

الفاظ	جملے
ترغیب	
گزشتہ	
قاصر	
فلاح	

سوال نمبر ۳: سوالات کے جواب دیں۔ ۴/

سوال: سپہ سالار کب تک دلیہ کھاتا رہا؟

جواب:

سوال: حضرت عمر بن عبد العزیز نے باورچی سے کیا کہا ؟

جواب:

سوال نمبر ۴: کہانی اتفاق میں برکت ہے لکھیں ۔ ۷ /

دستخط والدین:

تاریخ:۳۔دسمبر ۲۰۲۰ء

دن: جمعرات

سبق: امی ڈاکٹر کیوں بنی؟

عنوان: پڑھائی، صفحہ 123

تدریسی مقصد: الفاظ کے معانی سکھانا، بچوں کو دوسروں کی بھلائی کا سبق دینا۔

الفاظ	معانی	معانی
حسب معمول	روزانہ کی طرح	
ہاتھ بٹانا	مدد کرنا	
لپکا	تیزی سے بھاگا	
عالم	حالت	
شدت	بہت زیادہ	
انجمن	تنظیم	
قابل	لائق	
احسان	نیکی	

سبق: امی ڈاکٹر کیوں بنی؟

عنوان: مشقی سوالات

تدریسی مقاصد: درست معانی اور املا کی پہچان کروانا

سوال نمبر 1: درست لفظ کے گرد دائرہ لگائیں۔

سوال نمبر ۲: الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرہ بنائیں۔

i۔ سعدیہ امی جان کا شدت سے انتظار کر رہی تھی۔

غصے سے ا ب۔ خوشی سے ج۔ بہت زیادہ

ii۔ امی جان نے لپک کر سڑک پار کی۔

ا۔ پیدل ب۔ احتیاط سے ج۔ تیزی سے

iii۔ امی اور ابا پریشانی کے عالم میں کھڑے تھے۔

ا۔ ایمرجنسی ب۔ حالت ج۔ ہسپتال

iv۔ سعدیہ نے امی کا ہاتھ بٹانے کا عہد کیا۔

ا۔ ہاتھ بٹانا ب۔ مدد کرنا ج۔ حکم ماننا

v۔ امی حسب معمول دیر سے آئی۔

ا۔ روزانہ کی طرح ب۔ مرضی کے خلاف ج۔ زبردستی

سبق: امی ڈاکٹر کیوں بنی؟

عنوان: بقیہ مشق، صفحہ نمبر 129،128

تدریسی مقاصد: الفاظ کے جملے سکھانا

سوالات کے جواب تحریر کر سکیں

سوال نمبر ۴: الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
حسب معمول	علی حسب معمول دیر سے پہنچا۔
ہاتھ بٹانا	سعدیہ نے امی کا ہاتھ بٹانے کا عہد کیا۔
لپکا	عامر سہیل کی طرف لپکا۔
عالم	علی پریشانی کے عالم میں کھڑا تھا۔
مصروف	میں صبح سے مصروف ہوں۔

سوال نمبر۵: سوالات کے جواب دیں۔

i سعدیہ امی سے کیوں ناراض تھی ؟(کیوں کہ اس نے پارک جانا تھا۔ مگر اس کی امی رات کے دس بجے گھر آئی)

جواب:۔

ii- امی کی آنکھ کہاں کھولی؟(امی کی آنکھ ہسپتال میں کھولی)

جواب:۔

iii-ایدھی ایمبولینس کی سہولت کے لیے کون سا نمبر ملایا جاتا ہے؟

(ایدھی ایمبولینس کی سہولت کے لیے 115 نمبر ملایا جاتا ہے)

جواب:۔

iv۔ سعدیہ نے کیا عہد کیا؟

(سعدیہ نے عہد کیا کہ وہ اپنی امی کو اس نیک کام سے نہیں روکے گی)

جواب:۔

دستخط والدین:۔

تاریخ:۴۔ دسمبر ۲۰۲۰ء **دن: جمعۃ المبارک**

اردو: ب

امتیازی گرائمر صفحہ نمبر 65

عنوان: کہانی لالچ بری بلا ہے۔

تدریسی مقاصد: ا اردو لکھنا پڑھنا سیکھنا۔ بچوں کو لالچ سے بچانا۔

نوٹ۔ کہانی یاد کریں اور لکھیں۔

دستخط والدین:______________

تاریخ:۵۔دسمبر۲۰۲۰ء دن:ہفتہ

جائزہ:۲۰/

سبق:،امی ڈاکٹر کیوں بنی؟

سوال نمبر۱:الفاظ کے معانی لکھیں۔۵/

الفاظ	معانی
حسب معمول	
ہاتھ بٹانا	
لپکا	
عالم	
شدت	

سوال نمبر۲:الفاظ کے جملے بنائیں۳/

الفاظ	جملے
لپکا	
مصروف	
عالم	

سوال نمبر۳ :سعدیہ نے کیا عہد کیا؟۲/

جواب:

سوال نمبر۴: کہانی لالچ بری ہے - لکھیں ۔۱۰/

دستخط والدین:

تاریخ:۷۔دسمبر۲۰۲۰ء

دن:پیر

سبق:احسن کی عید

عنوان: پڑھائی، صفحہ نمبر 143

تدریسی مقاصد: الفاظ کے معانی بتانا، بچوں کو حضرت ابراہیم اور حضرت اسمعیل کے واقعے کے بارے کے میں بتانا۔

الفاظ	معانی	معانی
قصاب	قصائی	
تہوار	خوشی کا دن	
محروم	جسے کچھ میسر نہ ہو	
بے صبری	صبر نہ کرنا	
واقعہ	کہانی	
بے چینی	گھبراہٹ	
ضعیف	بوڑھا	
کمائی	آمدنی	
رنگین	رنگ دار	

سبق: احسن کی عید، صفحہ نمبر 148، 149، 147

- تدریسی مقاصد: جملے بنانا سکھانا، سوالات کے جوابات حل کروانا، الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرہ بنائیں

i۔ عید خوشی کا تہوار ہے۔

ا۔ دکھ کا دن ب۔ پہلا دن ج۔ خوشی کا دن

ii- احسن بہت بے چینی سے قصاب کا انتظار کرتا رہا۔

ا۔ حلوائی ب۔ مالی ج۔ قصائی

iii حمید صاحب اور ان کی بیگم عید کی خوشیوں سے محروم رہتے ہوں گے۔

ا۔ باخبر جسے کچھ میسر نہ ہو ب۔ ج۔ حق دار

iv احسن کو رنگین مالا بہت پسند آئی۔

ا۔ رنگ دار ب۔ ہری بھری ج۔ خوب صورت

v۔ حمید صاحب ایک ضعیف آدمی تھے۔

ا۔ عزت۔ دار ب۔ بوڑھے ج۔ شریف

عنوان: بقیہ مشق، صفحہ نمبر،148؛149

تدریسی مقاصد: الفاظ کے جملے سکھانا

بچے سوالات کے جواب تحریر کر سکیں۔

سوال نمبر ۴: الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
تہوار	عید خوشی کا تہوار ہے۔
پروا	ہمیں دوسروں کی پرواہ کرنی چاہئے۔
رنگین	احسن کو رنگین مالا بہت پسند آئی۔
محروم	آنکھوں سے محروم لوگوں کو سہارا دیں۔
ضعیف	حمید صاحب ایک ضعیف آدمی تھے۔۔

سوال نمبر ۵: سوالات کے جواب دیں۔

i۔ احسن کا بکرا کیسا تھا؟ (احسن کا بکرا اچھا تھا۔ اس کی سفید کھال پر بھورے دھبے تھے۔ اس کے گلے میں مالا تھی)

جواب:________________________________

ii--- حمید صاحب نے بکرا کیوں نہ خریدا؟

(حمید صاحب نے بکرا اس لیے نہیں خریدا کیونکہ ان کے پاس بکرا خریدنے کے پیسے نہیں تھے ۔)

جواب:________________________________

iii۔ احسن عید کی نماز پڑھنے اکے بعد کس کا انتظار کرنے لگا؟

(احسن عید کی نماز پڑھنے کے بعد قصاب کا انتظار کرنے لگا۔)

جواب:________________________________

iv۔ عید کا تہوار کیسا ہے؟

(عید خوشی کا تہوار ہے)

جواب:________________________________

دستخط والدین:________________

تاریخ:۸۔دسمبر ۲۰۲۰ء **دن:منگل**

اردو:ب

امتیازی گرائمر

عنوان: اسم معرفہ، اسم نکرہ

صفحہ نمبر 13

تدریسی مقاصد: اردو لکھنا پڑھنا سکھانا اور اردو گرامر ذریعے معلومات میں اضافہ کرنا۔

اسم نکرہ: جو اسم کسی عام شخص، جگہ یا چیز کا نام ہو اسے اسم نکرہ کہتے ہیں۔ جیسے: لڑکا، شہر، کتاب

اسم معرفہ: جو اسم کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کا نام ہو اسے اسم معرفہ کہتے ہیں۔ ۔جیسے: علی، لاہور، راوی

مشق کریں۔

دستخط والدین:________________

تاریخ:۹۔دسمبر ۲۰۲۰ء **دن:بدھ**

جائزہ:۲۰/

سبق: احسن کی عید، فعل

سوال نمبر۱:الفاظ کے معانی لکھیں۔۵/

الفاظ	معانی

قصاب	
تہوار	
محروم	
رنگین	
ضعیف	

سوال نمبر ۲: الفاظ کے جملے بنائیں ۳/

الفاظ	جملے
پروا	
محروم	
تہوار	

سوال نمبر ۳ : حمید صاحب نے بکرا کیوں نہ خریدا؟ ۲/

جواب:____

سوال نمبر ۴: اسم نکرہ اور اسم معرفہ کی تعریف اور مثالیں دیں۔

ا____

تاریخ:۱۰۔دسمبر۲۰۲۰ء **دن:جمعرات**

نظم:ٹوٹ بٹوٹ کی موٹرکار

عنوان: الفاظ معانی، اشعار کی تشریح

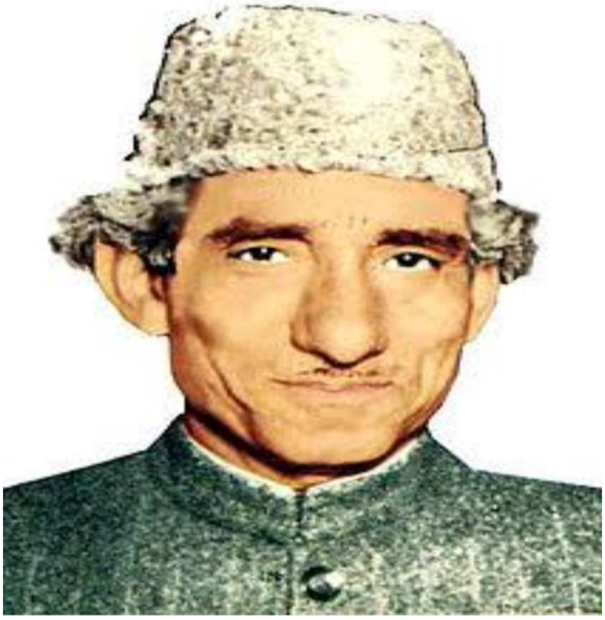

تدریسی مقاصد: مشکل الفاظ کے معانی بتانا، اشعار کی تشریح سکھانا،

شاعر کا تعارف: صوفی غلام مصطفی تبسم 4 اگست 1899 کو امرتسر میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام صوفی غلام رسول اور والدہ کا نام فاطمہ تھا۔ صوفی غلام مصطفی انکا نام تھا تبسم انکا تخلص تھا وہ چار بہن بھائی تھے۔

الفاظ	معانی	معانی
نرالی	انوکھی ا	
شان	آن	
انجن	مشین	

بند نمبر 1 : اس موٹر کی شان نرالی

دو سیٹوں، دو پہیوں والی

تین انجن اور ہارن چار

ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

مفہوم: شاعر کہتا ہے اس موٹر کار کی شان نرالی ہے اس کی دو سیٹیں، دو دو ہارن اور تین انجن ہیں۔ یہ ٹوٹ بٹوٹ نامی بچے کی گاڑی ہے۔

بند نمبر2: ساتھ ہوا کے اڑتی جائے

دائیں بائیں مڑتی جائیں

بڑی ہی سیانی بڑی ہشیار

ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

مفہوم: ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار بڑی ہی سیانی اور ہوشیار ہے-وہ ہوا کے ساتھ ساتھ اڑتی ہے-اور دائیں بائیں مڑتی ہے-

بند نمبر3: اس موٹر کا اللہ بیلی

کوئی نہ ہو تو پھرے اکیلی

گھومے گلی گلی

بازار

ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

مفہوم: شاعر کہتا ہے کہ اس موٹر کار کی اللہ ہی حفاظت کرنے والا ہے-جب اس کے ساتھ کوئی ہو تا تو یہ اکیلی ہی پھرتی رہتی ہے-گلیوں اور بازارروں میں گھومتی رہتی ہے-ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر بہت ہی عجیب ہے-

بند نمبر4: کوئی کہے یہ بائیسکل ہے

کوئی کہے یہ ٹرائیسکل ہے

کوئی کہے یہ موٹر کار

ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

مفہوم: شاعر کہتا ہے کہ اس موٹر کار کو کوئی بائیسکل یعنی دو پہیوں والی اور کوئی ٹرائیسکل یعنی تین پہیوں والی گاڑی کہتا ہے اور کوئی اسے موٹر کار بھی کہتا ہے-ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر بہت ہی عجیب ہے-

دستخط والدین:________________

تاریخ:۱۱۔دسمبر ۲۰۲۰ء دن:جمعہ

نظم:ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

عنوان:مرکزی خیال اور مشق

تدریسی مقاصد: نظم کو سمجھانا ہم آواز الفاظ سکھانا درست معانی کے گرد دائرہ لگوانا

سوال نمبر 1: ہم آواز الفاظ لکھیں۔

الفاظ	ہم آواز الفاظ	ہم آواز الفاظ	مشق کریں
شان	ہارن	آن	
دائیں	بائیں	جائیں	
اکیلی	بیلی	سہیلی	
اڑتی	مڑتی	پھرتی	

سوال نمبر ۲: درست معانی کے گرد دائرہ لگائیں۔

i۔ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کی شان الگ ہے۔

ا۔انداز ب۔قیمت ج۔رنگ

ii۔ ٹوٹ بٹوٹ نے نرالی کار خریدی ہے ۔

ا۔ نئی ب۔انوکھی ج۔ مہنگی

iii۔فاطمہ بہت سیانی ہے ۔

ا۔چست ب۔ست ج۔ عقل مند

iv۔ٹوٹ بٹوٹ کی کار کا اللہ بیلی ہے ۔

ا۔بنانے والا ب۔ حفاظت کرنے والا ج۔ چلانے والا

مرکزی خیال: اس نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ ٹوٹ بٹوٹ کی کار سب موٹر کاروں سے نرالی ہے۔اس کے تین انجن اور چار ہارن ہیں۔یہ ہر جگہ با آسانی گھومتی پھرتی ہے۔ٹوٹ بٹوٹ کی کار لوگوں کو سائیکل اور ٹرائیسکل جیسی لگتی ہے۔

نظم:ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

عنوان:مشق

تدریسی مقاصد: الفاظ کے جملے بنانا سکھانا، سوالات کے جواب لکھنا سکھانا، الفاظ کی ضد سکھانا

الفاظ	جملے
نرالی	میری کار سب سے نرالی ہے۔

سیانی	میری سہیلی بہت سیانی ہے۔
بیلی	ہم سب کا اللہ بیلی ہے۔
شان	اللہ کی شان سب سے اونچی ہے۔
اڑتی	میری کار ہوا کے ساتھ اڑتی ہے۔

سوال:ان سوالات کے جوابات دیں۔

۔آپ بتائیں کہ اس نظم میں کتنے بند ہیں۔(اس نظم میں چار بند ہیں)

جواب:

ii۔ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کے کتنے انجن اور کتنے ہارن ہیں؟(ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کے تینا نجن اور چار ہارن ہیں)

جواب:

iii۔ ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کی شان کیسی ہے ؟(ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کی شان نرالی ہے)

جواب:

iv۔ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کی کتنی سیٹیں اور کتنے پہیے ہیں؟(ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کی دو سیٹیں اور دو پہیے ہیں)

جواب:

الفاظ	متضاد
سستا	مہنگا
گندا	صاف
شروع	ختم
جنگ	امن

تاریخ:۱۲۔دسمبر۲۰۲۰ء　　　　　　دن:ہفتہ

اردو:ب

امتیازی گرائمر

عنوان: کہانی نیکی کابدلہ نیکی صفحہ نمبر66

تدریسی مقاصد:اردولکھناپڑھناسکھانااوراردو کی دل چسپی میں اضافہ کرنا۔

تاریخ:۱۴۔دسمبر۲۰۲۰ء　　　　　　دن:پیر

ٹوٹ بٹوٹ کی موٹرکار، کہانی

جائزہ:۲۰/

سوال نمبر۱:الفاظ کے معانی لکھیں۔۵/

الفاظ	معانی
نرالی	
سیانی	
بیلی	
شان	

ہوا کے ساتھ اڑنا	

سوال نمبر ۲: الفاظ کے جملے بنائیں ۳/

الفاظ	جملے
شان	
نرالی	
بیلی	

سوال نمبر ۳ : نظم کا مرکزی خیال لکھیں /

جواب:

سوال نمبر ۴: کہانی نیکی کا بدلہ نیکی لکھیں۔

دستخط والدین:

تاریخ:۱۵۔دسمبر۲۰۲۰ء **دن:منگل**

سبق:یوم آزادی

عنوان: پڑھائی، صفحہ 159

تدریسی مقصد:الفاظ کے معانی سکھانا۔ بچوں کو آزادی کے بارے میں معلومات دینا۔

الفاظ	معانی	معانی
معیت	ساتھ، ہمراہی	
حفظ وامان	حفاظت اور پناہ	
پرچم کشائی	پرچم لہرانے کا عمل	
معرض وجود میں آنا	قائم ہونا	
حصول	حاصل کرنا	
چاق وچوبند	چست پھرتیلا	
کوشاں رہنا	تیار رہنا	
چہل پہل	رونق	

سبق: یوم آزادی

عنوان: مشقی سوالات

تدریسی مقاصد: درست معانی اور املا کی پہچان کروانا۔ سوالات کے جوابات سکھانا۔

سوال نمبر1:الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرہ بنائیں۔

i۔یوم آزادی منایا جاتا ہے۔

ا۔23مارچ کو ب۔21اپریل کو ج۔14اگست کو د۔11 ستمبر

ii- دنیامیں عزت اور احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔

ا۔ آزاد قوموں کو ب۔ترقی یافتہ اقوام کو ج۔معاشی لحاظ سے مظبوط اقوام کو د۔فوجی لحاظ سے مظبوط اقوام کو

iii۔سبز ہلالی پرچم کے سٹال لگ جاتے ہیں۔

ا۔پارکوں میں ب۔دفاتر میں ج۔گھروں میں د۔مارکیٹوں میں

iv۔وفاقی دارالحکومت میں سلامی دی جاتی ہے۔

ا–20توپوں سے ب۔21توپوں سے ج۔30توپوں سے د۔31توپوں سے

v۔علامہ اقبال کا مزار واقع ہے۔

ا–لاہور میں ج۔سیالکوٹ میں د۔کوئٹہ میں ب۔کراچی میں

سوال:ان سوالات کے جوابات دیں۔

ا۔ قوموں کی زندگی میں سب سے بڑھ کر کون سی نعمت ہوتی ہے ؟(قوموں کی زندگی میں سب سے بڑھ کر آزادی کی نعمت ہوتی ہے)

جواب:

(یوم آزادی کی سب سے بڑی تقریب ہر سال وفاقی دارالحکومت اسلام ۔یوم آزادی کی سب سے بڑی تقریب ہر سال کہاں منعقد ہوتی ہے؟
آباد میں منعقد ہوتی ہے)

جواب:____

۔ یوم آزادی کے موقع پر ہم کس کے عہد کو دہراتے ہیں؟(یوم آزادی کے موقع پر ہم اس عہد کو دہراتے ہین کہ وطن عزیز کی حفاظت میں
تن،من،دھن سب کچھ قربان کر دیں گے) iii اپنا

جواب:____

iv۔بانی پاکستان کا مزار کس شہر میں واقع ہے؟(بانی پاکستان قائداعظم کا مزار کراچی میں واقع ہے)

جواب:____

تاریخ:۱۶۔دسمبر۲۰۲۰ء دن:بدھ

امتیازی گرائمر

عنوان: درخواست جرمانہ معافی

صفحہ نمبر:61

تدریسی مقاصد: اردو لکھنا پڑھنا سکھانا اور ارد و میں درخواست لکھنا سکھانا۔

بخدمت جناب پرنسپل ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج ا۔ب۔ج

جنابِ عالی!

گزارش ہے

کہ---

آپ کی عین نوازش ہو گی

العارض

مورخہ:۱۶۔دسمبر ۲۰۲۰ء آپ کا شاگرد

ل۔م۔ن

دستخط والدین:____________

تاریخ:۱۷۔دسمبر ۲۰۲۰ء **دن:جمعرات**

جائزہ:۲۰/

سوال نمبرا:الفاظ کے معانی لکھیں۔۵/

الفاظ	معانی
معیت	
حفظ وامان	
پرچم کشائی	
معرض وجود میں آنا	
حصول	

سوال:ان سوالات کے جوابات دیں۔۵/

ا۔ قوموں کی زندگی میں سب سے بڑھ کر کون سی نعمت ہوتی ہے ؟

جواب:

یوم آزادی کی سب سے بڑی تقریب ہر سال کہاں منعقد ہوتی ہے؟

جواب:

iii ۔ یوم آزادی کے موقع پر ہم کس کے عہد کو دہراتے ہیں؟

جواب:

سوال نمبر3: درخواست جرمانہ معافی لکھیں-۱۰/

دستخط والدین:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ:۱۸۔دسمبر۲۰۲۰ء **دن:جمعۃ المبارک**

سبق: میجر عزیز بھٹی شہید

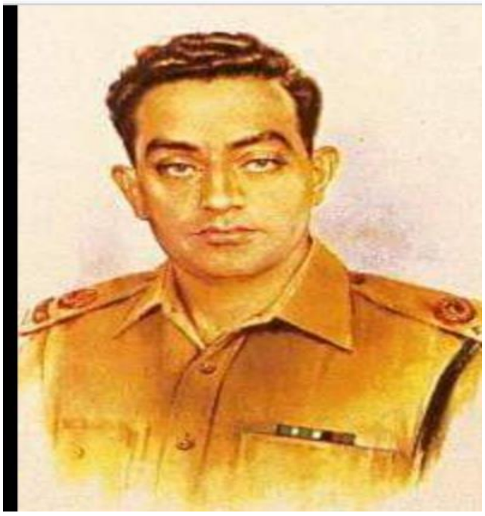

عنوان: پڑھائی، صفحہ 163

تدریسی مقصد: الفاظ کے معانی سکھانا۔ بچوں کو آزادی کے بارے میں معلومات دینا۔

الفاظ	معانی	معانی
جھٹ پٹ	فوراً، جلدی	
عزائم	ارادے	
آزمائش	امتحان	
روایت	رسم، رواج	

پسپا کرنا	ہرا دینا	
کمان کرنا	قیادت کرنا	
شکست دینا	ہرانا	
سرزمین	ملک، وطن	

عنوان: مشقی سوالات

تدریسی مقاصد: درست معانی اور املا کی پہچان کروانا۔ سوالات کے جوابات سکھانا۔

سوال نمبر 1: الفاظ کے معانی لکھیں۔

الفاظ	معانی	معانی
جاں باز	جان قربان کرنے والا، بہادر	
دفاع	حفاظت	
نمایاں	واضح، مشہور	

تاریخ: ۱۹۔ دسمبر ۲۰۲۰ء **دن: ہفتہ**

اردو: ب

امتیازی گرائمر

عنوان: درخواست برائے رخصت بوجہ ضروری کام

صفحہ نمبر 60

تدریسی مقاصد: اردو لکھنا پڑھنا سکھانا اور اردو گرامر ذریعے معلومات میں اضافہ کرنا۔

بخدمت جناب پرنسپل ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج ا۔ب۔ج

جنابِ عالی!

گزارش ہے

کہ---

آپ کی عین نوازش ہو گی

العارض

آپ کا شاگرد

مورخہ:۱۶۔دسمبر۲۰۲۰ء

ل۔م۔ن

دستخط والدین:______________

تاریخ:۲۱۔دسمبر۲۰۲۰ء

دن: پیر

جائزہ:۱۵/

سوال نمبر1: الفاظ کے معانی لکھیں-۵/

الفاظ	معانی
جھٹ پٹ	

عزائم	
آزمائش	
روایت	
پسپا کرنا	

سوال نمبر 1: درخواست برائے رخصت بوجہ ضروری کام لکھیں؟ ۱۰/

دستخط والدین:

تاریخ:۲۲۔دسمبر ۲۰۲۰ء **دن:منگل**

نظم:سوہنی دھرتی

عنوان: الفاظ معانی، اشعار کی تشریح

تدریسی مقاصد: نظم کو سمجھانا ہم آواز الفاظ سکھانا درست معانی کے گرد دائرہ لگوانا

الفاظ	معانی	معانی
تیرے دم سے	تیری وجہ سے	
نگر	علاقہ	
دھرتی	زمین	
چرچا	شہرت	
میت	دوست	

سوہنی دَھرتی اللہ رکھے، قدم قدم آباد تجھے
تیرا ہر ایک ذرّہ ہم کو، اپنی جان سے پیارا
تیرے دَم سے شان ہماری، تجُھ سے نام ہمارا
جب تک ہے یہ دُنیا باقی، ہم دیکھیں آزاد تجھے
سوہنی دَھرتی اللہ رکھے، قدم قدم آباد تجھے

دَھڑکن دَھڑکن پیار ہے تیرا، قدم قدم پر گیت رے
بَستی بَستی تیرا چرچا، نَگر نَگر ہے مِیت رے
جب تک ہے یہ دُنیا باقی، ہم دیکھیں آزاد تجھے
سوہنی دَھرتی اللہ رکھے، قدم قدم آباد تجھے

بند نمبر1:

تشریح • نظم سوہنی دھرتی میں شاعر مسرور انور اپنے ملک کے لیے دعا کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہمارا ملک ہمیشہ قائم رہے آباد رہے کیونکہ ہمیں اپنے ملک کے ہر ذرے سے پیار ہے، ہماری شان ہمارے ملک سے ہے اور ہمارا نام اور شہرت بھی ہمارے ملک کی وجہ سے ہی ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ جب تک یہ دنیا باقی ہے اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کو آباد رکھے اور آزاد رکھے کیونکہ جب تک یہ ملک آباد ہے اور آزاد ہے تو ہم بھی اس ملک میں سکون کی زندگی بسر کرتے رہیں گے۔

بند نمبر2:

تشریح • شاعر اپنے ملک کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ہر دھڑکن میں ہمارے وطن کا پیار ہے اور ہر جگہ اسی کے ہی چرچے ہیں۔ ہر کوئی ہمارے وطن کے ہی گن گاتا ہے۔ ہمارے تمام گیت اور نغمے ہماری ملکی شان کے بارے میں ہوتے ہیں۔ ہمارے ملک کی گلی گلی شہرت اور چرچا ہے کیونکہ ہمارا ملک بہت خوبصورت ہے۔ اللہ ہمارے ملک کو سدا قائم رکھے اور اسے ہمیشہ آباد رکھے۔

تاریخ:۲۳۔دسمبر۲۰۲۰ء **دن:بدھ**

نظم: سوہنی دھرتی

عنوان: مشق

تدریسی مقاصد: نظم کو سمجھانا درست معانی کے گرد دائرہ لگوانا

سوال نمبر1: درست معانی کے گرد دائرہ لگائیں۔

i۔ اللہ ہماری دھرتی کو سلامت رکھے

ا۔شہر ب۔زمین ج۔علاقے

ii۔ ہمارے وطن کے دم سے ہماری شان ہے۔

ا۔ذات ب۔وجہ ج۔ آبادی

iii۔پاکستان کی خوبصورتی کا پوری دنیا میں چرچہ ہے۔

ا۔شہرت ب۔جشن ج۔مقابلہ

iv۔ہم سب کو پاکستان کے ہر شہر اور ہر نگر سے پیار ہے ۔

ا۔علاقہ ب۔کونہ ج۔سبزہ

نظم: سوہنی دھرتی

عنوان: مشق

تدریسی مقاصد: الفاظ کے جملے بنانا سکھانا۔

الفاظ	جملے
نگر	ہم سب کو پاکستان کے ہر شہر اور ہر نگر سے پیار ہے ۔
دھرتی	اللہ ہماری دھرتی کو سلامت رکھے
چرچا	پاکستان کی خوبصورتی کا پوری دنیا میں چرچہ ہے۔
آباد	اللہ تعالی ہمارے وطن کو آباد رکھے۔

امتیازی گرائمر

عنوان:

تدریسی مقاصد: اردو لکھنا پڑھنا سکھانا اور اردو کی دل چسپی میں اضافہ کرنا۔

درخواست برائے رخصت بوجہ شادی میں شمولیت لکھیے اور یاد کیجیے۔ **گرامر صفحہ نمبر:** 60

بخدمت جناب پرنسپل ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج ا۔ب۔ج

جنابِ عالی!

گزارش ہے کہ۔۔

۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

آپ کی عین نوازش ہوگی

العارض

مورخہ: ۱۷۔دسمبر ۲۰۲۰ء

آپ کا شاگرد

ل۔م۔ن

دستخط والدین: ________________

تاریخ: ۲۴۔دسمبر ۲۰۲۰ء **دن: جمعرات**

جائزہ: ۱۵/

سوال نمبر 1: الفاظ کے معانی لکھیں۔۵/

الفاظ	معانی
تیرے دم سے	

نگر	
دھرتی	
چرچا	
میت	

سوال نمبر 1: درخواست برائے رخصت بوجہ شادی میں شمولیت لکھیے؟ ۱۰/

دستخط والدین: